سوال

(322) حضرات صحابہ کرام کےلئے رضی اللہ عنہم کہنا چاہیئے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میں کتاب ''عقدالدورفی اخبارالمنتظر''کامطالعہ کررہاتھاکہ میں نےدیکھاکہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے منقول روایات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ''علیہ السلام'' کے الفاظ استعمال کیئے گئے ہیں مثلاایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں ''عن علی بن ابی طالب علیہ السلام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج رجل من اہل بیتی فی تسع رایات ''توسوال یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی دوسرے شخص کےلئے علیہ السلام یااس کے مشابہہ الفاظ استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت علی رضی اللہ عنہ کےلئے ان الفاظ کی تخصیص جائزنہیں ہے بلکہ ان کے اوردیگرتمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حق میں مشروع یہ ہے کہ رضی اللہ عنہیارحمتہ اللہ علیہ کے الفاظ استعمال کیئے جائیں کیونکہ اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بالخصوص حضرت علی رضی اللہ عنہ کےلئے ''علیہ السلام'' کے الفاظ استعمال کیئے جائیں،اسی طرح بعض لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کےلئے ''کرم اللہ وجھہ'' کے جوالفاظ استعمال کرتے ہیں تواس کی بھی کوئی دلیل نہیں اورکوئی وجہ نہیں کہ صرف انہی کےلئے یہ الفاظ استعمال کیئے جائیں لہذاافضل یہ ہے کہ آپ کےلئے بھی اسی طرح کے الفاظ استعمال کیئے جائیں جس طرح کے الفاظ دیگرخلفائے راشدین کےلئے استعمال کیئے جاتے ہیں اورآپ کےلئے کچھ ایسے مخصوص الفاظ استعمال نہ کیئے جائیں جن کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 412